روزنامہ

الفضل

C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 10 جنوری 2008ء ہجری 10 صلح 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 9

اگر دشمن زیادہ ہوں

حضرت ابن عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہؐ نے فرمایا۔

اگر دشمن زیادہ ہوں تو کھڑے کھڑے یا سوار ہی نماز پڑھ لیا کرو۔

(صحیح بخاری کتاب الجمعہ باب صلوٰۃ الخوف حدیث نمبر:891)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اللہ تعالیٰ کے نزدیک ولی اللہ اور صاحب برکات وہی شخص ہے، جس کو یہ جوش حاصل ہو جائے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ اس کا جلال ظاہر ہو۔ نماز میں جو سبحان ربی العظیم اور سبحان ربی الاعلیٰ کہا جاتا ہے، وہ بھی خدا تعالیٰ کے جلال کے ظاہر ہونے کی تمنا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ کی ایسی عظمت ہو جس کی نظیر نہ ہو۔ نماز میں تسبیح وتقدیس کرتے ہوئے یہی حالت ظاہر ہوتی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ترغیب دی ہے کہ طبعاً جوش کے ساتھ اپنے کاموں سے اور اپنی کوششوں سے دکھا دے کہ اس کی عظمت کے برخلاف کوئی شے مجھ پر غالب نہیں آ سکتی۔ یہ بڑی عبادت ہے۔ جو لوگ اس کی مرضی کے مطابق جوش رکھتے ہیں، وہی مؤید کہلاتے ہیں اور وہی برکتیں پاتے ہیں۔ جو لوگ خدا تعالیٰ کی عظمت اور جلال اور تقدیس کے لئے جوش نہیں رکھتے۔ ان کی نمازیں جھوٹی ہیں اور ان کے سجدے بے کار ہیں۔ جب تک خدا تعالیٰ کے لئے جوش نہ ہو۔ یہ سجدے صرف منتر جنتر ٹھہریں گے۔ جن کے ذریعہ سے یہ بہشت کو لینا چاہتا ہے۔ یاد رکھو کہ جسمانی بات جس کے ساتھ کیفیت نہ ہو، فائدہ مند نہیں ہو سکتی۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کو قربانی کے گوشت نہیں پہنچتے۔ ایسا ہی تمہارے رکوع اور سجود بھی نہیں پہنچتے، جب تک ان کے ساتھ کیفیت نہ ہو۔ اللہ تعالیٰ کیفیت کو چاہتا ہے اور ان لوگوں سے محبت کرتا ہے جو اس کی عزت اور عظمت کے لئے جوش رکھتے ہیں۔ جو لوگ ایسا کرتے ہیں وہ ایک باریک راہ سے گزرتے ہیں اور کوئی دوسرا شخص ان کے ساتھ نہیں جا سکتا۔ جب تک کیفیت نہ ہو انسان ترقی نہیں کر سکتا۔ گویا خدا تعالیٰ نے قسم کھائی ہے کہ جب تک اس کے لئے جوش نہ ہو کوئی لذت نہیں دے گا۔

ہر ایک آدمی کے ساتھ ایک تمنا ہوتی ہے، لیکن کوئی شخص مومن نہیں بن سکتا۔ جب تک کہ ساری تمناؤں پر اللہ تعالیٰ کی عظمت کو مقدم نہ کر لے۔ ولی قریبی اور دوست کو کہتے ہیں۔ جو دوست چاہتا ہے، وہی یہ چاہتا ہے۔ تب یہ ولی کہلاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے (۔) (الذاریات:57) انسان کو چاہئے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے لئے جوش رکھے۔ تب وہ اپنے ابنائے جنس سے بڑھ جائے گا اور خدا تعالیٰ کے مقرب بندوں میں سے بن جائے گا۔ مردوں میں سے نہیں ہونا چاہئے کہ مردہ کے منہ میں ایک شے ایک طرف سے ڈالی جاتی ہے، تو دوسری طرف سے نکل آتی ہے۔ اسی طرح شقاوت کی حالت میں کوئی اچھی چیز اندر نہیں جا سکتی۔ یاد رکھو کہ کوئی عبادت اور صدقہ قبول نہیں ہوتا جب تک کہ اللہ تعالیٰ کے لئے ذاتی جوش نہ ہو۔ جس کے ساتھ کوئی ملونی ذاتی فوائد اور منافع کی نہ ہو اور ایسا جوش ہو کہ خود بھی نہ جان سکے کہ یہ جوش مجھ میں کیوں ہے۔ بہت ضروری ہے کہ ایسے لوگ بکثرت پیدا ہوں مگر سوائے اللہ تعالیٰ کے ارادہ کے کچھ ہو نہیں سکتا۔

(ملفوظات جلد اول ص 262)

خلافت جوبلی دعائیہ پروگرام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صد سالہ خلافت جوبلی کی کامیابی کیلئے احباب جماعت کو نوافل روزوں اور دعاؤں کا پروگرام دیا ہوا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ اس پروگرام کو پابندی سے جاری رکھیں اور ایک دوسرے کو بھی تلقین کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ خلافت کے بابرکت سایہ کو ہمیشہ ہمارے سروں پر قائم رکھے۔ آمین

اعزاز

مکرمہ ڈاکٹر امۃ المصور سمیع صاحبہ نیو مسلم ٹاؤن لاہور نے لاہور کی Eye Conference Ophthalmolo میں پرچہ پڑھا تھا۔ جس کا موضوع Role of Ultarsound in Vitreous Heammorrhage تھا اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے ان کا پرچہ Best Paper in the Field of Vitreous and Retina قرار پایا اور انہیں گولڈ میڈل کا حقدار قرار دیا گیا اور اس کے علاوہ انعام بھی ملا۔ آپ مکرم ڈاکٹر عبدالسمیع صاحب مرحوم اور محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ کی بیٹی اور حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب جالندھری کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس اعزاز کو مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے اور خدمات دینیہ کی توفیق عطا فرمائے۔

تبدیلیٔ ایڈریس

نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ کا E-mail ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے۔ نیا E-mail ایڈریس درج ذیل ہے۔

ntaleem@gmail.com

(نظارت تعلیم)

درخواست دعا

☆ مختلف مقدمات میں ملوث افراد جماعت کی باعزت بریت کیلئے درخواست دعا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان احباب کی قربانی قبول فرمائے اور ہر قسم کے شر سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم محمد احمد عدنان ہاشمی صاحب

مٹاوا کینیا میں بیت الذکر کا افتتاح

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کینیا کو ویسٹرن ریجن میں ''مٹاوا'' (Matawa) کے مقام پر ایک نئی بیت تعمیر کرنے کی توفیق ملی ہے۔ مٹاوا، مرکزی مشن شیانڈا (Shianda) سے گیارہ میل جنوب مغرب کی طرف واقع ہے۔ جماعت مٹاوا ویسٹرن ریجن میں قائم ہونے والی دوسری جماعت ہے جو 1972ء میں مکرم مولانا محمد عیسیٰ صاحب مرحوم کی دعوت الی اللہ سے قائم ہوئی۔ آغاز میں کافی مشکلات تھیں۔ اس وقت جماعت مٹاوا کے افراد کی تعداد 402 ہے۔

اس علاقہ کے ابتدائی احمدیوں میں مکرم بکاری ہُونا (Bakari Huna) صاحب نے بیت کے لئے اپنی زمین پیش کی جس پر عارضی بیت بنائی گئی۔ بعد میں جماعت نے اسی بیت کے قریب ایک پلاٹ خریدا جس پر گارے اور آئرن شیٹ کی چھت والی عارضی بیت تعمیر کی گئی۔ بعدازاں 2006ء میں مستقل پکی بیت کی تعمیر کا آغاز ہوا۔ اس تعمیر کی نگرانی مکرم ڈاکٹر اقبال حسین صاحب نے کی اور اس کی تعمیر مکرم عثمان اولیسو صاحب (Usman Oleso) نے کی جو مقامی احمدی ہیں۔ اس بیت کی تعمیر ماہ اگست 2007ء میں مکمل ہوئی۔ اس کے مسقّف حصہ میں 500 نمازی نماز ادا کر سکتے ہیں۔ اس بیت کے ساتھ نمازیوں کے لئے پانی مہیا کرنے کی غرض سے ایک کنواں بھی کھدوایا گیا۔

افتتاح کی تیاری کے سلسلہ میں سب سے پہلے مقامی اور نواحی علاقوں کے احباب کو مطلع کیا گیا۔ اس کے ساتھ گورنمنٹ سے تعلق رکھنے والے دس مہمان مدعو کئے گئے جن میں علاقہ کے DO، ڈسٹرکٹ کمشنر اور چیف وغیرہ شامل تھے۔ افتتاح سے چار روز قبل خدام اور لجنہ نے مل کر وقار عمل کر کے بیت اور احاطہ کو افتتاح کے لئے تیار کیا۔

مورخہ 2 ستمبر 2007ء کو علی الصبح احباب جماعت جمع ہونا شروع ہوگئے۔ صبح دس بجے مکرم جمیل احمد صاحب امیر و مشنری انچارج کینیا مع قافلہ تشریف لائے تو Shianda جماعت کے اطفال و ناصرات نے حضرت اقدس مسیح موعود کے عربی قصیدہ کے اشعار کے ساتھ مکرم امیر صاحب کا استقبال کیا۔ مکرم امیر صاحب نے بیت کا معائنہ کیا جس کے بعد افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔

اس تقریب کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو Saleem Lubanla نے کی۔ اس کے بعد جماعت مٹاوا کی تاریخ، دینی تعلیمات اور رسول کریم ﷺ بطور خاتم الانبیاء جیسے موضوعات پر تقاریر ہوئیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے خطاب کیا جس میں نیکی اور خیر کے میدان میں آگے بڑھنے کی تلقین کی۔ پھر علاقہ کے چیف اور دیگر افراد نے تقاریر کیں۔ اس کے بعد مکرم امیر صاحب نے مہمانوں میں جماعتی لٹریچر کے تحائف پیش کئے اور دعا کے بعد یہ کارروائی اختتام کو پہنچی۔

اس تقریب میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 12 جماعتوں کے 400 احباب شامل ہوئے۔ علاوہ ازیں 33 کے قریب غیر از جماعت اور عیسائی مہمان شریک ہوئے۔

قارئین کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بیت کو اپنے مخلص اور عبادت گزار بندوں سے بھر دے اور اس بیت کو علاقہ کے لئے بابرکت بنائے۔

(الفضل انٹرنیشنل 9 نومبر 2007ء)

درخواست دعا

۞ مکرم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم مبشر احمد صاحب وڑائچ سابق کارکن دفتر صدر عمومی کو دل کی تکلیف ہوئی ہے۔ آپریشن متوقع ہے احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ نیز آپریشن کے بعد کی پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

۞ محترم خواجہ کلیم احمد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی چھوٹی پھوپھو مکرمہ نعیمہ پروین صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عبدالرحیم صاحب گوجر خان بوجہ ہیپا ٹائٹس بیمار ہیں۔ احباب جماعت سے کاملہ وعاجلہ شفاء کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ مکرم مبشر احمد ضیاء صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی اہلیہ محترمہ فوزیہ ضیاء صاحبہ بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

۞ محترم قیصر محمود گوندل صاحب سیکرٹری تحریک جدید حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کی بڑی ہمشیرہ بلقیس صاحبہ اہلیہ مکرم عارف صاحب مرحوم واپڈا ہسپتال میں شدید بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

فوری رابطہ کریں

۞ مکرم نعیم احمد صاحب سابقہ ایڈریس BII S 57 X کوچہ نواب دین مشین محلّہ 3 بٹ سٹریٹ جہلم وکالت وقف نو سے رابطہ کر کے ممنون فرمائیں۔

(وکیل وقف نو تحریک جدید)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے خالو مکرم مختار احمد گجر صاحب ابن مکرم چوہدری کرم الٰہی گجر صاحب آف ریلو کے ضلع سیالکوٹ حال دارالیمن غربی شکر ربوہ 79 سال کی عمر میں مورخہ 3 جنوری 2008ء کو وفات پا گئے۔ آپ کچھ عرصہ سے لو بلڈ پریشر کے عارضہ میں مبتلا تھے مورخہ 3 جنوری کی صبح آپ کا بلڈ پریشر بہت لو ہو گیا۔ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ لایا گیا مگر جانبر نہ ہو سکے اور اپنے خالق حقیقی سے جا ملے۔ آپ مکرم بشیر احمد صاحب گجر مرحوم سابق معلم وقف جدید کے چھوٹے بھائی اور مکرم ناصر سعید صاحب عملہ حفاظت خاص لندن کے ماموں تھے۔ آپ نے اپنے پیچھے بیوہ اور ایک بیٹا یادگار چھوڑے ہیں آپ کی نماز جنازہ خاکسار نے مورخہ 4 جنوری کو بیت اقصیٰ میں بعد نماز جمعہ پڑھائی اور قبر تیار ہونے پر دعا کروائی۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم خالو کی مغفرت فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

گمشدہ بیگ

۞ مورخہ 2 جنوری 2008ء قادیان سے واپسی پر واہگہ پر بس میں سوار ہوتے ہوئے میرا ایک بیگ (تالہ بند) رنگ اوپر سے سبز درمیان میں سرخ و سیاہ ہماری مزدہ کوچ راولپنڈی جانے والی جس میں ہم گوجر خان آئے رہ گیا ہے جس میں ضروری چیزیں کپڑے اور کچھ ضروری ادویات ہیں۔ براہ مہربانی میرا بیگ جس صاحب کو ملا ہو تو مجھے اطلاع فرما دیں۔

محمد امین کپورتھلوی 272/C ہاؤسنگ سکیم نمبر 1
گوجر خان ضلع راولپنڈی فون: 0513515966
موبائل نمبر: 0301-5464560

ملازمت کے مواقع

۞ ABB-1 کمپنی کو ٹرینی انجینئرز، سیلز اینڈ مارکیٹنگ ایگزیکٹیوز، پراجیکٹ مینیجرز، آٹومیشن/سکاڈا انجینئرز، فنانس ایگزیکٹوز، سپلائی چین مینجمنٹ ایگزیکٹوز درکار ہیں۔ درخواستیں 15 جنوری 2008ء تک بھجوائی جا سکتی ہیں۔

ایک پبلک سیکٹر ٹیکنیکل اینڈ سائنٹیفیک آرگنائزیشن میں مختلف آسامیاں خالی ہیں۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 30 دسمبر 2007ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

(نظارت صنعت و تجارت)

ولادت

۞ مکرم صفدر نذیر صاحب گولیکی مربی سلسلہ نظارت امور عامہ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی بیٹی مکرمہ گوہر تسنیم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد آصف خلیل صاحب مربی ضلع فیصل آباد کو 28 دسمبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت بچے کا نام نبجیل احمد عطا فرمایا ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے نومولود مکرم چوہدری محمد رمضان صاحب آف چک 38 جنوبی ضلع سرگودھا کا پوتا اور مکرم چوہدری نذر محمد نذیر صاحب گولیکی مرحوم اور حضرت مولوی محمد حیات صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ زچہ بچہ کی صحت و سلامتی اور درازی عمر کیلئے نیز بچے کے صالح اور خادم دین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے محترمہ ندا ناظر صاحبہ اہلیہ مکرم طیب احمد صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کو مورخہ 14 نومبر 2007ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام مصعب احمد تجویز ہوا ہے نومولود مکرم ناظم الدین صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ بیت الاحد لاہور کا پوتا اور مکرم ناظر علی صاحب راوی روڈ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی اور تندرستی والی لمبی عمر عطا کرے نیک' لائق' خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم سعید احمد صاحب صدر جماعت احمدیہ مجو چک مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 4 دسمبر 2007ء کو عزیزم عطاء الوہاب ابن مکرم عبداللطیف صاحب سابق صدر جماعت احمدیہ مجو چک مسلم آباد ضلع گوجرانوالہ بعمر 12 سال بعارضہ قلب وفات پا گیا ہے۔ مرحوم ساتویں جماعت کا امتحان دے رہا تھا نماز جنازہ مکرم شفیق احمد صاحب مربی سلسلہ ڈسکہ نے پڑھائی۔ بچے کے والد اس وقت سری لنکا میں تھے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے والدین کو صبر جمیل سے نوازے اور بچے کو جنت الفردوس میں مقام عطا فرمائے۔

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

کلیم احمد طاہر صاحب

نماز خدا کا حق ہے اسے خوب ادا کرو

دینی تعلیمات کی روشنی میں نماز باجماعت ادا کرنے کی ضرورت واہمیت

قسط دوم آخر

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نماز اور نماز باجماعت کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:

''قرآن کریم کی اس آیت سے معلوم ہوتا ہے کہ صبح کی نماز کو چھوڑنا اس مرکزی نیکی کو چھوڑنا ہے جس پر باقی نیکیاں قائم ہیں۔ اگر یہ ہاتھ سے جاتی رہے تو گویا سب نمازیں ہاتھ سے جاتی رہیں۔ ایک موقعہ پر آنحضرت ﷺ نے صبح کی نماز پر نہ آنے والوں کے متعلق اس قدر غم اور خفگی کا اظہار فرمایا کہ آپؐ نے فرمایا کہ اگر یہ جائز ہوتا تو میں بعض لوگوں کو لکڑی کے گٹھے اٹھواتا اور ان کے گھروں کو جلا دیتا جن گھروں میں لوگ آرام سے سوئے پڑے ہیں اور صبح کی نماز کی طرف توجہ نہیں ہے۔ اب بظاہر یہ بات بہت ہی خشمگیں اظہار ہے، بڑی سختی پائی جاتی ہے اس میں لیکن ایک تو آنحضرت ﷺ نے ایسا نہیں کیا جس کا مطلب یہ ہے کہ کسی دوسرے انسان کو بھی یہ حق نہیں ہے کہ اس معاملے میں وہ جسمانی سختی یا مادی سختی سے کام لے لیکن اس بات کی تکلیف ہونا ضروری ہے اور ہر گھر والا کم سے کم اس تکلیف میں ذمہ دار ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی غلامی اختیار کرے اور جب اپنے بچوں کو اس قسم کی کمزوری میں مبتلا دیکھے تو گہری تکلیف محسوس کرے اور جہاں تک سختی کا تعلق ہے جو آپ کو دکھائی دے رہی ہے یہ دراصل ایک انذار ہے کہ جو صبح کی نماز نہیں پڑھتا وہ اپنے لئے جہنم کا سامان کرتا ہے اور بہتر ہے کہ اخروی جہنم کی بجائے اسی دنیا میں ان کے گھر جلا دیئے جائیں۔ یہ ایک پیغام ہے ایک غصے کا اظہار نہیں ہے۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کی تمام باتیں بہت گہرائی رکھتی ہیں اور ہر اظہار میں ایک پیغام ہوا کرتا تھا، بہت معنی خیز اور دیرپا اثر رکھنے والا۔ اس حدیث میں مجھے یہی پیغام ملتا ہے کہ حضرت اقدس (ﷺ) کے نزدیک جو لوگ صبح کی نماز سے غافل ہیں وہ گویا اپنے جلنے کا انتظام کر رہے ہیں جس کا تعلق دوسری دنیا سے ہوگا اور ان کے لئے بہت بہتر ہوتا کہ اسی دنیا میں جل جاتے بجائے اس کے کہ بعد کی جواب طلبی میں مبتلا ہو کر جہنم کے عذاب کو مول لیتے۔

انسان کے لئے بعض مجبوریاں بھی ہوتی ہیں اپنے بچوں اور بچیوں کو ایک حد تک انسان نصیحت کر سکتا ہے جب تک وہ اس عمر میں ہوں کہ جہاں ان پر کسی قدر سختی بھی کی جائے اور ان کو بار بار نصیحت کی جائے ایسی نصیحت میں بھی کرتا رہا ہوں لیکن اس کے بعد جب انہوں نے عدم توجہ سے کام لیا ہے تو دل دکھتا ہے، خون کے آنسو روتا ہے، دعا کرتا ہوں، ان کو سمجھاتا بھی ہوں مگر اس سے آگے بڑھنا میرے اختیار میں نہیں۔ پس اگر پھر بھی وہ مجھے دکھ پہنچانے پر آمادہ رہیں اور اصرار کرتے رہیں تو وہ جواب دہ ہیں لیکن یہ خیال کہ میں بے تعلق ہوں اور مجھے غم نہیں پہنچتا یہ غلط خیال ہے۔

پس جہاں تک میرا فرض ہے میں ادا کرنے کی کوشش کرتا ہوں اگر تم لوگ اس فرض کو نہیں سمجھو گے، ادا نہ کرو گے تو میرا سختی سے منع نہ کرنا ہرگز اس بات کو ظاہر نہیں کرتا کہ یہ بات میرے دل کو پسند آئی ہے۔ مجھے جو دکھ پہنچتا ہے اللہ بہتر جانتا ہے۔ بارہا میں خدا کی خاطر ان لوگوں کے لئے راتوں کو اٹھ کر رویا ہوں، اے میرے خدا! میں نے ہر ممکن کوشش کر لی کہ ہماری نئی نسلیں نماز پر قائم ہو جائیں مگر شیطان ان کو دوبارہ بہکا دیتا ہے اس لئے تو میری مدد فرما اور ان کی حفاظت فرما اس دنیا میں بھی یہ کامیاب ہوں اور آخرت میں بھی کامیاب ہوں۔ میرے یہ آنسو مجبوری کے آنسو ہیں۔ ایک دل کی کمزوری کی وجہ سے نہیں بلکہ مضمون کی اہمیت کی وجہ سے ہیں۔ اس بچی کو بھی تو یاد کرو جو اپنے خاوند کی نماز سے عدم توجہ کی وجہ سے روئی تھی مگر اس کا تو ایک خاوند تھا میری تو ساری جماعت ہے جو اپنے عزیزوں، بچوں سے زیادہ پیاری ہے۔ ان سب کا غم اگر میں نہ کروں تو اس بچی کے دل سے بھی میرا دل کم تر ہوگا جو صرف ایک اپنے خاوند کے کے لئے روتی تھی۔ پس وہ سب جن کا جماعت سے تعلق ہے، جو مجھے اپنا سمجھتے ہیں ان سب سے میری عاجزانہ التماس ہے کہ نمازوں کو قائم کریں اپنے گھروں میں بھی، اپنے گردوپیش، اپنے ماحول میں بھی اور صلوٰۃ وسطیٰ کی حفاظت کریں اور صبح کی نماز کی طرف دوبارہ واپس لوٹیں کیونکہ اگر یہ نماز ادا نہ کی تو ان کی ساری زندگی جہنم کمانے میں صرف ہو رہی ہے۔ حقیقت میں ان کو وہم ہے کہ یہ نیکیوں میں مبتلا ہیں نیکیوں میں نہیں بدیوں میں مبتلا ہیں، شرک کرنے والے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ کی بار بار کی نصیحتوں کو نظر انداز کرنے والے بنتے ہیں۔ پس اپنی صلوٰۃ وسطیٰ کی حفاظت کریں''۔

(الفضل انٹرنیشنل 28 نومبر 1997ء)

ایک اور خطبہ جمعہ میں آپ نے فرمایا:

''پس اس روح کے ساتھ اپنی اولاد کو نمازوں پر قائم کریں اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے آپ کو آغاز بہرحال پہلے سبق سے کرنا ہوگا۔ پہلے ان کو روزمرہ کی نمازوں کی عادت ڈالنی ہوگی۔ لیکن یاد رکھیں یہ کام سختی سے نہیں ہوگا۔ دعا کے بعد آپ کے دل میں ایک قسم کی نرمی پیدا ہو جائے گی، دعا کے بعد آپ کے دل میں ایک قسم کا عجز پیدا ہو جائے گا اور دعا کے نتیجہ میں آپ کی اولاد کے دل بھی نرم ہوں گے پھر آپ ان کو پیار اور محبت سے سمجھائیں اور ضروری نہیں کہ پہلے دن ہی آپ کی اولاد پانچ وقت کی نمازی بن جائے، ضروری نہیں کہ آپ کی اولاد جب پانچ وقت کی نمازیں بن جائے تو وضو میں بھی ویسا ہی اہتمام کرتی ہو اور دیگر لوازمات میں بھی ویسا ہی اہتمام کرتی ہو۔ آپ کو ایسی خواتین بھی ملیں گی ایسی بچیاں بھی ملیں گی جو اپنے سنگھار کو بچانے کی خاطر تیمّم کر لیں گی اس وقت ان کو تحقیر کی نظر سے نہ دیکھیں، اس وقت ان کو طعن و تشنیع کا نشانہ نہ بنائیں ورنہ آپ کی نصیحت سارا اثر کھو دے گی۔ آپ ان کے قریب آنے کی بجائے ان سے دور ہٹ جائیں گے اور دور کی آواز وہ اثر نہیں کرتی جو قریب کی آواز اثر کیا کرتی ہے۔

حوصلہ کریں، وسعت قلبی کا ثبوت دیں، ان کی کمزوریوں کو دیکھیں تو اپنی کمزوریاں بھی تو یاد کیا کریں۔ آپ بھی کب پہلے دن ہمیشہ کے نمازی بن گئے تھے۔ کئی مراحل میں سے آپ گزرے ہیں۔ کئی اور کمزوریاں ہیں جو آپ کی ذات میں موجود ہیں جن کے ساتھ آپ زندہ رہے ہیں، جن کے ساتھ آپ نے ایک قسم کی صلح کر رکھی ہے۔ آخر وہ بھی تو انسان ہیں، ان کے اندر بھی کمزوریاں ہیں، ان کے اندر بھی ایسے جذبات ہیں جو بچپن کی عمر میں بعض غیر اللہ کی طرف زیادہ مائل ہو جایا کرتے ہیں اور ان کی تادیب کی ضرورت ہے۔ ان کو رفتہ رفتہ تربیت دے کر ایک خاص نہج پر چلانے کی ضرورت ہے اس لئے یہ شوخیاں اور تیزیاں اور تحقیر کی باتیں کام نہیں دیں گی۔ حوصلہ کرنا ہوگا مگر حوصلے کا یہ مطلب نہیں کہ آپ اپنی آنکھیں بند کر لیں۔ میں نے دو طرح کے لوگ دیکھے ہیں۔ بعض اپنی اولاد سے اس قسم کے حوصلے کا سلوک کرتے ہیں کہ وہ جو مرضی کرتی رہے ان کی کوئی پرواہ نہیں ہوتی۔ یہ حوصلہ نہیں ہے یہ تو بے حسی ہے، یہ تو موت ہے۔ حوصلہ یہ ہے کہ انسان دکھ محسوس کرے اور دکھ دکھ کے ساتھ رہے اور اس دکھ کو برداشت کر کے پھر اخلاق کا ثبوت دے۔ اگر آپ ان کمزوریوں کو دیکھیں اور آپ کی روح بے چین ہو جائے تو خدا کی قسم! آپ حوصلے والے نہیں، آپ مردہ ہو چکے ہیں۔ تکلیف کی آزمائش کے وقت حوصلہ دکھانا اور ان محرکات کے وقت غصے کو قابو میں رکھنا جب کہ انسان لازماً طیش کا شکار ہو جاتا ہے اس کو حوصلہ کہتے ہیں اور تربیت کے لئے حوصلہ کی ضرورت ہوتی ہے۔

میں نے بارہا جماعت کو پہلے بھی متوجہ کیا ہے کہ سارے قرآن کریم میں حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ کے متعلق ایک بھی اشارہ نہیں ملتا کہ بدی کو دیکھ کر آپ غصہ میں آ جاتے ہوں۔ ہاں بدی کو دیکھ کر آپ بے حد رنجیدہ ہو جاتے، بے حد دکھ محسوس کرتے تھے۔ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کو بار بار آپ کو متوجہ فرمانا پڑا (۔) اے محمد! ان ظالموں کے لئے تو کیوں اپنے نفس کو ہلاک کرتا ہے؟ کیا تو اپنے آپ کو غم سے ہلاک کر لے گا کہ یہ مومن نہیں ہوتے؟ کہیں بھی حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے غضبناک ہونے کا ذکر نہیں ملتا۔ لیکن بے انتہاء دردناک ہونے کا ذکر ملتا ہے۔ پس آپ بھی اپنی نسلوں کو کبھی نمازوں پر قائم نہیں کر سکیں گے جب تک آپ ان کے لئے درد محسوس نہ کریں اور جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے درد دعا بن جایا کرتا ہے اور وہی دعا ہے جو درد سے پیدا ہو اس کے سوا کوئی دعا نہیں ہے۔ وہی دعا مقبول ہوتی ہے جس کے ساتھ دل پگھلا ہوا ہو۔

یہ مضمون ایسا ہے کہ میں کبھی اس مضمون کو بیان کرتے ہوئے تھک نہیں سکتا۔ میرے دل میں اس بارہ میں درد اور غم کی ایک ایسی آگ لگی ہوئی ہے کہ آپ میں سے بہت سے اس کا تصور نہیں کر سکتے۔ ہرگز میں اپنی ذمہ داریوں کو ادا کرنے والا نہیں ہوں گا جب تک اگلی صدی میں داخل ہونے سے پہلے مجھے یہ چین نصیب نہ ہو جائے کہ جماعت نماز کے معاملے میں آج سے سینکڑوں گنا زیادہ بیدار ہو چکی ہے۔

''وہ لوگ جو آج نمازی ہیں جب تک ان کی اولادیں نمازی نہ بن جائیں، جب تک ان کی آئندہ نسلیں ان کی آنکھوں کے سامنے نماز پر قائم نہ ہو جائیں اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کی کوئی ضمانت نہیں دی جا سکتی، اس وقت تک احمدیت کے مستقبل کے متعلق خوش آئند امنگیں رکھنے کا ہمیں کوئی حق نہیں پہنچتا۔ اس لئے بالعموم ہر فرد بشر، ہر احمدی بالغ سے خواہ وہ مرد ہو یا عورت ہو میں بڑے عجز کے ساتھ یہ استدعا کرتا ہوں کہ اپنے گھروں میں، اپنی آئندہ نسلوں کی نمازوں کی حالت پر غور کریں، ان کا جائزہ لیں، ان سے پوچھیں اور روز پوچھا کریں کہ وہ کتنی نمازیں پڑھتے ہیں۔ یہ بھی معلوم کریں کہ وہ جو کچھ نماز میں پڑھتے ہیں اس کا مطلب بھی ان کو آتا ہے یا نہیں اور اگر مطلب آتا ہے تو غور سے پڑھتے ہیں یا اس انداز سے پڑھتے ہیں کہ جتنی جلدی یہ بوجھ گلے سے اتار پھینکا جا سکے اتنی جلدی نماز سے فارغ ہو کر دنیا طلبی کے کاموں میں مصروف ہو جائیں .... مجھے شک ہے کہ جو جواب ابھریں گے وہ دلوں کو بے چین کر دینے والے ہوں گے کیونکہ جس حالت میں ہم آج اپنے بچوں کو پاتے ہیں یہ ہرگز اطمینان بخش نہیں''

(روزنامہ الفضل 27 دسمبر 1988ء)

اس زمانہ میں حق اور باطل کی جنگ جاری ہے۔ ایک طرف دجالی طاقتیں ہیں اور ایک طرف رحمانی طاقتیں۔ فتح اسی کو ملے گی جس کے ساتھ خدا ہوگا کیونکہ یہی خدائے واحد و یگانہ کا وعدہ ہے مگر خدا کو پانے کے لئے خدا کے آگے جھکنا پڑے گا، خدا کے آگے گریہ وزاری کرنی پڑے گی اور اپنی سجدہ گاہوں کو

تر کرنا ہوگا۔ اسی جنگ کا ذکر کرتے ہوئے ہمارے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

’’پس ایسے مقابلے کے لئے ہم تیار ہیں۔ ہم ان قوموں میں سے نہیں ہیں جو بزدل ہوتی ہیں اور مقابلے سے پیچھے ہٹ جاتی ہیں ہم ہر چیلنج کا جواب دیں گے۔ اور ہر حملہ کا سامنا کریں گے۔ لیکن ہمارے ہتھیار اور ہیں اور حق کے مخالفوں کے ہتھیار اور ہیں، ان کا طرز کلام اور ہے اور ہمارا طرز کلام اور ہے، ان کی لحن مختلف ہے اور ہماری لحن مختلف ہے، وہ عناد اور بغض کی آگ جلانے کے لئے نکلیں گے تو ہم محبت کے آنسوؤں سے اس آگ کو بجھائیں گے۔ وہ دنیا کے تیر چلا کر ہماری چھاتیوں کو برمائیں گے اور ہم راتوں کو اٹھ کر گریہ وزاری کے ساتھ دعاؤں کے تیر آسمان کی طرف چلائیں گے۔ پس اے احمدی! .... اس الٰہی جہاد کے لئے تیار ہو جاؤ۔ مگر تمہارے لئے کوئی دنیا کا ہتھیار نہیں ہے۔ دنیا کے تیروں کا مقابلہ تم نے دعاؤں کے تیروں سے کرنا ہے۔ یہ لڑائی فیصلہ کن ہوگی لیکن گلیوں اور بازاروں میں نہیں بلکہ (۔) میں اس لڑائی کا فیصلہ ہونے والا ہے۔ راتوں کو اٹھ کر اپنی عبادت کے میدانوں کو گرم کرو اور اس زور سے اپنے خدا کے حضور آہ و پکار کرو کہ آسمان پر عرش کے کنگرے بھی ہلنے لگیں۔ متٰی نصر اللّٰہ کا شور بلند کردو۔ خدا کے حضور گریہ وزاری کرتے ہوئے اپنے سینوں کے زخم پیش کرو، اپنے چاک گریبان اپنے رب کو دکھاؤ اور کہو کہ اے خدا!

قوم کے ظلم سے تنگ آ کے میرے پیارے آج
شور محشر تیرے کوچہ میں مچایا ہم نے

پس اس زور کا شور مچاؤ اور اس قوت کے ساتھ متٰی نصر اللّٰہ کی آواز بلند کرو کہ آسمان سے فضل اور رحمت کے دروازے کھلنے لگیں اور ہر دروازے سے یہ آواز آئے: الا ان نصر الله قریب............ سنو سنو کہ اللہ کی مدد قریب ہے، اے سننے والو سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے، اے مجھے پکارنے والو! سنو کہ خدا کی مدد قریب ہے اور وہ پہنچنے والی ہے۔

(خطبہ جمعہ 24 جون 1983ء الفضل 29 جون 1983ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔

ایک اور اہم بات اور یہ بھی میرے نزدیک انتہائی اہم باتوں میں سے ایک ہے بلکہ سب سے اہم بات ہے کہ بچوں کو پانچ وقت نمازوں کی عادت ڈالیں کیونکہ جس دین میں عبادت نہیں وہ دین نہیں۔ اس کی عادت بچوں کو ڈالنی چاہئے اور اس کے لئے سب سے بڑا والدین کا اپنا نمونہ ہے۔ اگر وہ خود نمازی ہوں گے تو بچے بھی نمازی بنیں گے نہیں تو صرف ان کی کھوکھلی نصیحتوں کا بچوں پر کوئی اثر نہیں ہوگا۔

(الفضل انٹرنیشنل 22 اگست 2003ء)

اگر اپنے گھر سے ہی نیکیوں کو پھیلانے اور نمازوں کو قائم کرنے کی کوشش کریں گے تو پھر کامیابی ہوگی اگر نہیں کریں گے تو اس کا باہر بھی کوئی اثر نہیں ہوگا۔ کوئی دعوت الی اللہ بھی کارگر نہیں ہوگی۔ اگر ہر عہدیدار خواہ وہ جماعتی عہدیدار ہو یا ذیلی تنظیموں انصار، خدام یا لجنہ کے عہدیدار ہوں ان نیکیوں اور عبادتوں کو اپنے گھروں میں رائج نہیں کریں گے تو باہر بھی کوئی آپ کی بات نہیں سنے گا۔ انقلاب لانے والے پہلے اپنے اندر تبدیلیاں پیدا کرتے ہیں۔ وہی قوم ترقی کرتی ہے جن کے لیڈروں کے اپنے نمونے اعلیٰ ہوں، جن کے عہدیدار خود مثالیں قائم کرنے والے بنیں۔ پس یہ بہت بڑی ذمہ داری ہے جماعت کے ہر فرد پر، ہر بچے پر، ہر بڑے پر، ہر عہدیدار پر کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی قدر کرتے ہوئے پاک نمونے دکھائیں۔ عبادتوں کے معیار قائم رکھیں تا کہ سب سے بڑی نعمت جو خلافت کی نعمت ہے وہ آپ میں ہمیشہ قائم رہے۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ نمازوں کو جو اس کا حق ہے اس طرح ادا کرو۔ مردوں کے لئے نمازوں کا یہ حق ہے کہ پانچ وقت (۔) میں جا کے باجماعت ادا کی جائیں۔ بعض لوگ کہہ دیتے ہیں کہ اس زمانے میں یہ ادا کرنی مشکل ہیں، ہر جگہ (۔) نہیں ہوتی (۔) نہیں ہوتی تو کوئی نہ کوئی جگہ تو ہوتی ہے، (۔) کے لئے تو ساری زمین ہی (۔) بنائی گئی ہے۔ کام کا وقت ہوتا ہے اور اس وقت کام چھوڑنا بڑا مشکل کام ہے گویا کہ اللہ تعالیٰ کو پتہ نہیں تھا کہ ایسا زمانہ آنے والا ہے جس میں ملازم پیشہ کو اور کاروباری لوگوں کو بہت زیادہ کام کرنا پڑے گا اور لوگوں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اللہ تعالیٰ تو غیب کا علم جانتا ہے اس کے تو علم میں ہے کہ کل کیا ہونے والا ہے اور سو سال کے بعد کیا ہونے والا ہے اور ہزار سال کے بعد کیا ہونے والا ہے اور اس کے بعد کیا ہونا ہے اور کیسا زمانہ آنا ہے لیکن اس کے باوجود فرمایا کہ نمازوں کی طرف توجہ کرو گے تو نیکیوں پر قدم مارنے والے کہلاؤ گے، نیکیوں پر چلنے والے کہلاؤ گے (۔) تم اس طرح یہ نیکیاں کرو گے، نمازیں وقت پہ اور باجماعت ادا کرو گے تو پھر تم پر رحم کیا جائے گا ورنہ نہ تم رحم کی توقع رکھو اور نہ ہی تمہارا یہ دعویٰ صحیح ہے کہ ہم نیکیوں پر قائم ہیں کیونکہ نیکی پر چلنے والے، نیکی میں بڑھنے والے اس وقت کہلاؤ گے جب وقت پر نماز ادا کر رہے ہوں گے کیونکہ وقت پر نماز ادا کرنا بہت ضروری ہے جیسا کہ فرمایا (۔) (النساء: 104) کہ نماز یقیناً مومنوں پر وقت پر ادا کرنا فرض ہے۔ تو نیکی یہی ہے کہ ایک تو نمازیں باجماعت ادا کی جائیں دوسرے وقت پر ادا کی جائیں۔ اگر دنیا کی چکا چوند، کام کی مصروفیت، پیسے کمانے کا لالچ نمازوں سے روکتا ہے تو یہ نیکی نہیں ہے۔ اس لئے اپنی فکر کرو۔ (الفضل 23 فروری 2005ء)

اللہ تعالیٰ سے عاجزانہ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے ہمیں اپنی نمازوں کو قائم کرنے والا بنائے اور اللہ کرے کہ ہمیں وہ حقیقی لذت اور معراج نصیب ہو جائے جو ایک مومن کو ہونی چاہئے جس سے ہمیں خدا تعالیٰ کا پیار، قرب اور دیدار نصیب ہو۔

مکرم رانا مبارک احمد صاحب لاہور

الفضل اخبار اپنے گھر میں جاری کروائیں

اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج سے 94 سال قبل یعنی 19 جون 1913ء کو حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب نے جماعتی اور ملکی ضرورت کے پیش نظر حضرت خلیفۃ المسیح الاول کی اجازت حاصل کر کے قادیان سے ایک اخبار جاری کرنا شروع کیا جس کے ایڈیٹر کے فرائض آپ نے خود سنبھالے۔ اس پرچہ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے ایسی عظیم الشان ترقی کی کہ آج یہ سلسلہ عالیہ کا ایک آرگن ہے اور سلسلہ کی اہم ضرورت پوری کر رہا ہے یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے کہ الفضل کا نام خود حضرت خلیفۃ المسیح الاول نے تجویز فرمایا تھا۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی فرماتے ہیں:۔

’’جب روپیہ کا انتظام ہو گیا تو حضرت خلیفۃ المسیح الاول سے میں نے اخبار کی اجازت مانگی اور نام پوچھا آپ نے اخبار کی اجازت دی اور نام الفضل رکھا۔ چنانچہ اس مبارک انسان کا رکھا ہوا نام الفضل یعنی فضل ہی ثابت ہوا۔

(الفضل 4 جولائی 1923ء حیات نور ص 611)

اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ ہر ایک احمدی گھر کی اخلاقی تربیت اور روحانی ترقی کے لئے ایک مکمل اخبار ہے اور جماعت کی ایک تاریخ ہے جو قیامت تک قائم رہے گی۔ اکثر کتب کے تحریر کرتے وقت اسی اخبار سے فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ اس میں ہر موضوع کے بارے میں پڑھنے کے لئے مواد مل سکتا ہے تربیتی نکتہ نظر سے اس سے فائدہ اٹھانا ایک ایمان کی منزل کو پانا ہے۔ اخبار میں حدیث مبارکہ حضرت مسیح موعود کے ارشادات پہلے صفحہ پر سلسلہ کے اہم اعلانات۔ صفحہ دو پر مشعل راہ اور اطلاعات و اعلانات کا کالم جس میں مندرجہ ذیل اعلانات یعنی تقریب شادی، نمایاں کامیابی، ولادت، تقریب آمین، سانحہ ارتحال، درخواست دعا، ضرورت روزگار وغیرہ اور ان سب میں دعائیں ہی دعائیں۔ دنیا بھر کے ممالک کے سالانہ جلسہ کی کارروائیوں سے بھرپور نہایت ہی اہم تربیتی مضمون، رفاہی مضمون، احباب جماعت کی وصیتوں کے اعلانات اور آخری صفحہ پر دنیا بھر کی اہم ترین خبریں، سفرنامے اور پھر اشتہار اس میں ہر چیز ایک نمایاں مقام رکھتی ہے۔ مثلاً درخواست دعا جن کے اعلان دعا کے لئے شائع ہوتے ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے شفا پاتے ہیں۔ احباب جماعت درد دل سے دعائیں کرتے ہیں اور اللہ تعالیٰ شفاء عطا فرماتا ہے اور یہ ایک حقیقت ہے۔ پھر دنیا بھر کے احمدیوں کا ایک دوسرے سے رابطہ رہتا ہے۔

اس اخبار پر کئی دفعہ بندش بھی لگائی گئی لیکن ہر بار خدا تعالیٰ نے اپنا فضل کیا اور اخبار جاری ہوا یہ اخبار دنیا کے کونے کونے میں جاتا ہے خاکسار نے یورپ کے ممالک کی احمدیہ جماعتوں میں جا کر بھی اس کو پڑھا ہے۔ یہ ہر جماعت میں پہنچتا ہے۔ احباب جماعت اس سے فائدہ اٹھاتے ہیں اور یہاں تک کہ انٹرنیٹ پر بھی یہ پرچہ موجود ہے۔ آپ جب چاہیں اس کو اس کی ویب سائٹ پر جا کر پڑھ سکتے ہیں۔ اس اخبار نے ہر دور میں ترقی کی اور اب بھی ایڈیٹر صاحب اور ان کے سٹاف کی دن رات کی محنت سے اخبار ترقی کی منزلیں طے کر رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ سب کام کرنے والوں کو جزا دے۔ اس کی ماہوار قیمت صرف اور صرف -/100 روپے ہے جو نہ ہونے کے برابر ہے۔ اتنی کم قیمت میں انمول روحانی خزانہ سے بھرپور تربیتی پہلوؤں سے لبریز دنیا کا کوئی اخبار نہیں جو اس کا مقابلہ کر سکے چونکہ ہر لحاظ سے اخلاقی، تربیتی سماجی، دعاؤں سے بھرپور ہے۔ اس کا ہر گھر میں آنا بہت ضروری ہے۔ روزنامہ الفضل کی اشاعت میں اضافہ کے لئے ہم کو بھی کچھ کردار ادا کرنا چاہئے اور اس بات کا جائزہ لینا چاہئے کہ کتنے گھر اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں اور حضرت مصلح موعود کے ہاتھ کا لگایا ہوا پودا دن دگنی رات چوگنی ترقی کرتا ہوا اپنی منازل طے کرے۔ آمین

حضرت مصلح موعود نے 27 دسمبر 1937ء کے جلسہ سالانہ کے موقع پر فرمایا:۔

’’میرے سامنے جب کوئی کہتا ہے کہ الفضل میں کوئی ایسی بات نہیں ہوتی۔ جس کی وجہ سے اسے خریدا جائے تو میں ہمیشہ کہا کرتا ہوں کہ مجھے اس میں کئی باتیں نظر آجاتی ہیں۔ آپ کا علم چونکہ مجھ سے زیادہ وسیع ہے اس لئے ممکن ہے کہ آپ کو اس میں کوئی بات نظر نہ آتی ہو‘‘۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 27 جنوری 1967ء کو فرمایا:۔

’’سب سے زیادہ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہر گھر میں الفضل پہنچے اور الفضل سے ہر گھر فائدہ اٹھا رہا ہو‘‘۔

پس خاکسار تمام احمدی بہنوں بھائیوں سے درخواست کرتا ہے کہ وہ اس روحانی خزانے الفضل کو اپنے گھروں میں جاری کروائیں۔ کوئی گھر ایسا نہ رہے جس میں الفضل نہ آتا ہو۔ یہ اولادوں کی تربیت کا بھی ذریعہ ہے۔ اللہ تعالیٰ الفضل کی اشاعت میں ہم سب کو پورا پورا حصہ لینے کی توفیق دے۔ آمین

مکرم لطف الرحمٰن محمود صاحب

سیرالیون کا ایک مخلص اور باصلاحیت احمدی

عزیزم احمد تیجان جالو کی یاد میں

چشم تصور بھی عجیب شے ہے۔ ایک پل میں انسان زمان و مکان کی حدیں عبور کر جاتا ہے۔ سیرالیون جماعت کے ایک مخلص اور فدائی خدمت گزار کی المناک وفات کی خبر سن کر میں آج کولمبس کی سرزمین سے اپنے مسکن ثانی ارض بلالؓ جا پہنچا ہوں۔

11 مئی 1970ء کا یادگار دن گویا اس وقت میری آنکھوں کے سامنے ہے، جب احمدیہ سیکنڈری سکول Ro Town میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس مشہور درسگاہ کے طلباء، اساتذہ، بورڈ آف گورنرز، افسران محکمہ جات اور دیگر معززین شہر سے خطاب فرمایا۔ سٹیج کے سامنے، سفید اور سیاہ یونیفارم میں طلباء قطاروں میں ایستادہ ہیں۔ فارم II کی کلاس میں، سب سے آگے، قد وقامت کے لحاظ سے، ایک چھوٹا سا لڑکا تقریر سن رہا ہے۔ اس کی آنکھوں میں ذہانت کی غیر معمولی چمک ہے اور اس روحانی ماحول میں اس عظیم المرتبت شخصیت کے سحر سے متاثر ہو کر ہمہ تن گوش ہے۔ سارے ماحول پر خاموشی طاری ہے۔ صرف ایک آواز گونج رہی ہے۔ یہ بچہ جسے اپنا شاگرد کہتے ہوئے مجھے ہمیشہ فخر سا محسوس ہوا ہے، بعد میں اسی سکول کا پرنسپل بنا اور اسے نظم وضبط، معیار تعلیم، نتائج، نیم نصابی سرگرمیوں، اور کھیل کے میدان میں، سکول کی نیک نامی اور شہرت میں مسلسل اضافہ کی توفیق ملی۔ پرنسپل کے منصب کے علاوہ اسے جماعت کی بے لوث خدمت کی بھی توفیق ملی۔ بوٹاؤن کی جماعت کا صدر اور احمدیہ سکولز کی تعمیراتی کمیٹی کا چیئرمین ہونے کے علاوہ جماعت سیرالیون کی مرکزی مجلس عاملہ کی رکنیت کا شرف بھی حاصل تھا۔ 30 مارچ 2007ء کو سیرالیون کی ایک شاہراہ پر ٹریفک کے ایک خطرناک حادثے میں اس کی زندگی کا سفر ختم ہو گیا۔ ایک ایسا سفر جس کے انجام سے مسافر آخر وقت تک بے خبر رہتا ہے۔ غالب نے اس بے خبری کا نقشہ ان الفاظ میں کھینچا ہے

رو میں ہے رخش عمر کہاں دیکھئے تھمے
نے ہاتھ باگ پر ہے، نہ پا ہے رکاب میں

سیرالیون میں میرے بعض اور شاگرد بھی، احمدیہ سیکنڈری سکولز میں پرنسپل کے عہدے تک پہنچے ہیں اور اس وقت اپنے اپنے رنگ میں ان اداروں کی خدمت کر رہے ہیں مگر احمد تیجان جالو ان سب میں ممتاز تھا اور اسے ان مثالی خدمات کی وجہ سے ہمیشہ عزت و احترام سے یاد کیا جائے گا۔ میں یہ سطریں تحریک دعا کے علاوہ، اس نیت سے لکھ رہا ہوں کہ اس خادم سلسلہ کا ذکر خیر، تاریخ احمدیت میں محفوظ ہو جائے۔

کریڈٹ Credit

احمد تیجان جالو کا فولانی قبیلہ سے تعلق تھا جو مغربی افریقہ میں دین حق سے نظریاتی اور عملی وابستگی کے لئے مشہور ہے اور چار پانچ صدیاں قبل سیرالیون میں دین کا پیغام پہنچانے کا کریڈٹ لیتا ہے۔ تاریخی لحاظ سے یہ دعویٰ بے بنیاد نہیں۔ مگر اس فخر ومباہات کا ایک نتیجہ یہ بھی نکلا کہ ان میں سے بہت کم لوگوں کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ دین سے ان کی واقفیت، حجاب اکبر بن کر حق کی شناخت میں حائل ہو گئی۔ احمد تیجان کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی۔ اسے پڑھا، سمجھا اور اس پر عمل کیا اور احمدیت کا سچا سپوت بن گیا اور دوسروں کی ہدایت کا باعث بنا۔ سیرالیون میں فولانی قبیلہ سے جو بھی احمدیت سے وابستہ ہوا، وہ اپنے اخلاص، فدائیت اور خدمت گزاری میں صف اول تک پہنچا۔ ہمارے بعض پرانے معلمین نے نیکی اور تقویٰ میں بہت ترقی کی۔ احمد تیجان جالو بھی اسی روشن شاہراہ کا مسافر تھا اور معرفت اور روحانی ترقی کی ان منزلوں کو بڑی تیزی سے سمیٹ رہا تھا۔

ولادت، بچپن اور تعلیم

آپ 26 دسمبر 1956ء کو Simbakoro گاؤں میں پیدا ہوئے جو سیرالیون کے ضلع Kono میں واقع ہے۔ Kono کا علاقہ ہیروں کی کانوں کے لئے مشہور ہے۔ اس علاقے نے سیرالیون کو بیشمار قیمتی ہیرے دیئے۔ احمد تیجان جالو جیسا ہیرا جماعت احمدیہ کی جھولی میں ڈالا۔ احمد تیجان نے بوٹاؤن میں جماعت احمدیہ کے پرائمری اور سیکنڈری سکولز میں تعلیم حاصل کی۔ فورابے کالج (Fourahbay College)، (یونیورسٹی آف سیرالیون) سے بی اے کیا۔ بعد میں اسی دانش گاہ سے ''بی۔ ایڈ'' کی ڈگری بھی لی۔ لیڈرشپ کی خصوصیات اس میں قدرتی طور پر موجود تھیں۔ فورابے کالج میں وہ طلباء کی نیشنل یونین کا سیکرٹری جنرل رہا۔ اس حیثیت سے اسے نائیجیریا، گھانا، گیمبیا، چیکوسلواکیہ اور روس جانے کا موقع بھی ملا۔ 1982ء میں احمد تیجان احمدیہ سیکنڈری سکول بوٹاؤن کے سٹاف میں شامل ہو گیا اور اپنی وفات تک اس کی خدمت کی توفیق پائی۔ وہ طالب علم درحقیقت خوش قسمت ہوتا جسے تکمیل تعلیم کے بعد مادر علمی کی خدمت کی سعادت نصیب ہوتی ہے!

عائلی زندگی

یہ احمد تیجان کی سادگی اور شرافت تھی کہ اس احقر راقم الحروف سے حسن ظن رکھتا تھا۔ اصرار کیا کہ میں ہی اس کا نکاح پڑھاؤں۔ میں نے یہ خدمت سرانجام دی۔ نومبر 1995ء میں امریکہ کے لئے روانگی کے وقت یہ میاں بیوی بھی مجھے الوداع کہنے کے لئے ایئرپورٹ پر آئے ہوئے تھے۔ خاکسار نے دم رخصت دونوں کو الگ لے جا کر کہا کہ میں نے جو دو بول پڑھائے ہیں ان کی لاج رکھنا۔ اس کا پس منظر یہ تلخ حقیقت تھی کہ سیرالیون میں رشتے بڑی آسانی سے استوار ہو جاتے ہیں اور اس سے زیادہ آسانی کے ساتھ ٹوٹتے رہتے ہیں۔ میں نے ان روایتی خدشات کے پیش نظر اس جذباتی ماحول میں یہ نصیحت گوش گزار کر دی۔ اس وقت یہی خیال غالب تھا کہ پھر زندگی میں ملاقات نہ ہو پائے گی۔ 12 برس بعد، جب مجھے سیرالیون جانے کا موقع ملا تو میں نے چند دن ان کے ہاں گزارے۔ اس کشت محبت کو لہلہاتے ہوئے دیکھ کر اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ افسوس کہ احمد تیجان بیوی اور چار بچوں کو چھوڑ کر رخصت ہو گیا۔ دو بیٹے (عبداللہ اور ابراہیم) اور دو بیٹیاں بنتؔ (Binta) اور میمونہ۔ سب سے بڑی بنت 13 سال کی ہے اور سب سے چھوٹی میمونہ کی عمر 4 سال ہے۔ ان سب کو حیی وقیوم اور وکیل وکفیل خدا کے سپرد کرتا ہوں۔

صاحب بصیرت استاد

احمد تیجان کو "Born Teacher" کہا جا سکتا ہے۔ ہر کسے را بہر کارے ساختند! انگریزی لٹریچر، تاریخ اور پولیٹیکل سائنس (جسے سیرالیون میں ''گورنمنٹ کہا جاتا ہے) اس کے پسندیدہ مضامین تھے۔ تدریسی مضامین کا انسان کی سوچ اور رویوں پر بھی اثر پڑتا ہے۔ ''ادب'' اور ''تاریخ'' دل کو حساس بنا دیتے ہیں۔ ''گورنمنٹ'' سے فیصلہ اور تجزیہ کی قوت کو جلا ملتی ہے۔ سیرالیون میں اپنے طویل قیام کے دوران، یہ عاجز ابتدائی نو اور آخری پانچ سال احمدیہ سیکنڈری سکول بوٹاؤن سے وابستہ رہا۔ اس لحاظ سے اس درسگاہ کی نشوونما اور ارتقاء کی تاریخ کا عینی شاہد ہونے کا شرف حاصل ہے۔ اس حوالے سے عاجز نے سکول کی تعمیراتی اور ارتقائی مراحل میں نمایاں کردار ادا کرنے والوں کی یاد محفوظ رکھنے کے لئے سکول کی مختلف عمارات اور بلاکس پر ان کے ناموں کی Plates نصب کروائیں۔ نصیرالدین احمد بلاک، سیال بلاک، حنیف بلاک، منور بلاک، انور حسن بلاک اور اختر بلاک۔ یہ عمارات اور کلاس رومز، مولانا نصیرالدین احمد صاحب، سمیع اللہ سیال صاحب، صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب، منور احمد صاحب، انور حسن صاحب اور بشیر احمد اختر صاحب نے اپنی پرنسپل شپ کے دوران تعمیر کروائیں تھیں۔ اللہ تعالیٰ اس ادارے کے ان تمام محسنوں کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

جب فروری 2006ء میں سیرالیون کے جلسہ سالانہ پر، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ذرہ نوازی سے، مرکزی نمائندے کے طور پر حاضر ہوا، تو احمد تیجان نے مجھے ایک ''سرپرائز'' دیا۔ کلاس رومز کے ایک نئے بلاک کا اس عاجز سے افتتاح کروایا اور اس سے اس حقیر ناچیز کے نام معنون کیا۔ میں اس شاگرد کی اس قدردانی اور اس عزت افزائی پر اپنے دل میں شرمندہ اور خجل ہوتا رہا۔

تعلقات عامہ میں کامیاب شخصیت

فولانی قبیلے کے لوگ عام طور پر دراز قد ہوتے ہیں۔ مگر احمد تیجان کا قد پانچ فٹ کے لگ بھگ تھا۔ جسم کے لحاظ سے بھی نحیف ونزار تھا۔ مگر علمی قابلیت، انتظامی صلاحیت، اصولوں کی پاسداری، حس مزاح کے باوجود مزاج پر غالب سنجیدگی کی وجہ سے اس کا ایک رعب اور دبدبہ تھا۔ طلباء اس کی عزت بھی کرتے تھے اور اس سے ڈرتے بھی تھے۔ وہ ایک اچھا استاد، خوش گفتار مقرر، کامیاب منتظم، معاملہ فہم افسر، قابل ممتحن اور صاحب طرز مصنف تھا۔ بوٹاؤن میں میرے آخری قیام کے دوران وہ میرا ''وائس پرنسپل'' تھا۔ ہر لحاظ سے دست راست ایک مخلص اور معتمد رفیق۔ احمد تیجان ''ٹیم ورک'' کا ماہر تھا۔ افسر جلسہ سالانہ کی حیثیت سے کئی اہم کاموں کی نگرانی کا بوجھ اس پر تھا۔ ان فرائض کو خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام دینے میں کامیاب رہا۔ اس کے تعلقات کا دائرہ وسیع تھا۔ انٹرنیشنل روٹری کلب اور اسی قسم کی کئی اور رفاہی تنظیموں کا ممبر تھا۔ تعلقات عامہ کا ماہر ہونے کی وجہ سے شہر اور علاقہ بلکہ صوبہ کے Resident Minister، پیراماؤنٹ چیفس، افسران محکمہ، عمائدین شہر، دوسرے سکولز کے پرنسپل صاحبان، چرچ لیڈرز، ائمہ، طلباء کے والدین، غرض ہر ایک کے ساتھ اس کا خوشگوار تعلق اور ربط وضبط تھا۔ جلسہ سالانہ کے موقع پر، آب رسانی، بجلی کی سپلائی، سڑکوں کی قبل از وقت مرمت، مقامی ذرائع ابلاغ (ریڈیو، پریس) کی شمولیت، سیکیورٹی کے عملے کی مدد، غرض ان تمام عناصر کا تعاون حاصل ہوتا تھا۔ یہ تمام کام خوش اسلوبی سے تکمیل کو پہنچتے۔ تعلقات عامہ میں اس کی دسترس، اس علاقہ میں جماعت کے لئے ایک بڑا سرمایہ تھی۔

حصول علم کی تڑپ

دین حق کے فلسفۂ تعلیم کا ایک پہلو یہ ہے کہ حصول علم ہر مرد وزن، بچے بچی کا دینی فریضہ ہے۔ علماء کو زمرۂ زاہدین وعابدین پر ترجیح دی گئی۔ حصول علم کی وسعت اور اس کے دورانیہ کا یہ عالم ہے کہ مہد سے لحد تک اس کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ احمد تیجان اس راز

سے آگاہ تھا۔ بی اے اور بی ایڈ ڈگریاں حاصل کرنے کا ذکر میں کر آیا ہوں۔ اس نے اپنی وفات سے دو اڑھائی سال قبل، جالہ یونیورسٹی (Njala University) کے بوٹاؤن کیمپس کے ایک خصوصی تدریسی پروگرام سے وابستہ ہو کر ایم ایڈ کا کورس بھی مکمل کر لیا۔ فروری 2006ء میں جلسہ سالانہ کے افسر کی حیثیت سے وہ کاموں میں مصروف رہا۔ اس جلسہ کے ایک سیشن میں برکات خلافت کے موضوع پر عالمانہ تقریر کی۔ اس تقریر سے فارغ ہو کر اس نے مجھے بتایا کہ ایم ایڈ کے امتحان کا ایک پرچہ دینے جا رہا ہوں۔ دعا میں یاد رکھئے گا۔ اس غیر متوقع انکشاف پر مجھے جماعت احمدیہ کی تاریخ کے بعض واقعات یاد آگئے۔ جامعہ احمدیہ احمد نگر کے طلباء فرقان فورس میں شامل ہوئے۔ مگر امتحان میں اللہ تعالیٰ نے ان کی غیر معمولی نصرت فرمائی۔ اسی طرح قادیان میں منعقد ہونے والی احرار کانفرنس (1934ء) کے موقع پر لاہور کے کالجوں میں زیر تعلیم احمدی طلباء (مقیم احمدیہ ہاسٹل) ڈیوٹی کے لئے مرکز سلسلہ حاضر ہو گئے۔ واپسی پر امتحانات میں شامل ہوئے اور اللہ تعالیٰ کی تائید ان کے شامل حال ہوئی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے احمد تیجان کو بھی جون 2006ء میں اس امتحان میں اعزاز حاصل کرنے کی توفیق ملی۔

ترجمانی کا فن

احمد تیجان کی ایک اور جماعتی خدمت بھی قابل ذکر ہے۔ اسے لمبے عرصے تک جماعت کی، اہم تقاریب، جلسوں اور اجتماعوں میں خطبات اور تقاریر کی مقامی زبان میں ترجمانی کے مواقع ملتے رہے۔ کریول (Creole) سیرالیون کی عام فہم زبان (Lingua Franca) ہے۔ احمد تیجان کریول کا بہترین ترجمان تھا۔ مربیان سلسلہ کی سالہا سال تک ترجمانی نے اسے اس فن میں یکتا کر دیا تھا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ سیرالیون (1988ء) کے دوران بوٹاؤن کی مرکزی بیت الذکر میں جمعہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا تھا۔ بیت کا ہال، برآمدہ اور صحن سامعین سے پُر تھے بلکہ باہر سڑک پر بھی صفیں قائم تھیں۔ حضور نے انگریزی میں خطبہ دیا۔ احمد تیجان نے کریول میں ترجمانی کا حق ادا کر دیا۔ حضور انور نے بھی اس ترجمانی پر خوشنودی کا اظہار فرمایا۔ اس دورے کے دوران، حضور انور نے بوٹاؤن میں، لجنہ اماء اللہ کے ایک اجتماع سے بھی خطاب فرمایا تھا۔ اس تقریب میں صدر صاحبہ لجنہ اماء اللہ سیرالیون مادام سافولا موئیجوئے (Safula Moijue) نے کریول میں حضور کی ترجمانی کی۔ حضور نے اس ترجمانی کو بھی سراہا۔ بلکہ کریول کی بعض تراکیب کو Enjoy کیا اور ان کا ذکر فرمایا۔

کچھ عرصہ بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی طرف سے یہ ہدایت موصول ہوئی کہ مربیان سلسلہ مقامی زبانیں سیکھیں اور ان میں اظہار خیال کی دسترس پیدا کریں۔ ترجمانی کے طویل تجربہ نے احمد تیجان کو خود بھی ایک دینی عالم اور کامیاب خطیب بنا دیا۔ کئی بار علاقہ میں متعین مربی صاحب کی علالت یا کسی اور جماعت کے دورہ پر ہونے کی وجہ سے جب بھی احمد تیجان نے خطبہ دیا، تو اس نے اس اعزاز کا حق ادا کر دیا۔

آخری سفر

احمد تیجان جالو کی نماز جنازہ، محترم مولانا سعید الرحمٰن صاحب امیر جماعت سیرالیون نے پڑھائی جس میں دس ہزار افراد شامل ہوئے۔ بوٹاؤن میں کسی جنازہ میں سوگواروں کا اتنا بڑا اجتماع پہلے نہیں ہوا۔ بوٹاؤن میں رواج ہے کہ نعش کو گاڑی میں رکھ کر تدفین کے لئے قبرستان پہنچایا جاتا ہے۔ مگر احمد تیجان کو اس کے چاہنے والے اپنے کندھوں پر اٹھا کر لے گئے۔ تمام انتظامات عمائدین جماعت کی ہدایات کے مطابق اولڈ بوائز ایسوسی ایشن نے کئے۔ احمد تیجان جالو کو سیرالیون مشن کے بانی مربی، حضرت مولانا نذیر احمد علی صاحب کے پہلو میں سپرد خاک کیا گیا۔ اپنی خدمات کے لحاظ سے وہ اس اعزاز کا مستحق تھا۔ قبرستان کا وہ گوشہ ہماری تاریخ کا ایک اہم مقام ہے۔ اس لحاظ سے عزیزم تیجان جالو کی یاد کا چراغ ہمیشہ روشن رہے گا۔ مجلس طلبائے قدیم نے مرحوم کے بچوں کی تعلیمی ضروریات اور کفالت کے لئے 2 ملین Leones (مقامی کرنسی) سے زائد رقم جمع کر کے ایک فنڈ قائم کیا ہے۔ یہ بھی قدر دانی کا ایک انداز ہے۔ جماعت کے دعا گو بزرگوں اور محبوں کی دعاؤں کا جو "فنڈ" قائم ہوا ہے اس سے صرف وہی آگاہ ہیں جو اس کوچے سے آشنا ہیں! یہ وہ بینک ہے جو کبھی دیوالیہ نہیں ہوتا!!!

احمد تیجان جالو سیاسی لحاظ سے ملک کی برسر اقتدار پارٹی کا ایک ممتاز رکن تھا۔ ضلعی الیکشن کمیٹی کا چیئرمین تھا اور اس کے متعلق یہ مشہور تھا کہ ایک الیکشن کے بعد وہ "نئی کابینہ" کا وزیر تعلیم مقرر کیا جائے گا۔ سیرالیون میں اپنے قیام کے دوران میرا کم و بیش دس بارہ وزرائے تعلیم سے رابطہ رہا ہے۔ میں یقین سے کہہ سکتا ہوں اگر ایسا ہو جاتا وہ اس ملک کا ایک بہترین "وزیر تعلیم" ثابت ہوتا۔ وفات کے بعد، میں نے احمد تیجان کو کئی بار خواب میں خوبصورت لباس میں ہشاش بشاش دیکھا ہے۔ اللہ تعالیٰ اسے اپنے مقامات قرب سے نوازے اور اس کے اہل و عیال کا دین و دنیا میں حافظ و ناصر ہو اور سلسلہ عالیہ کو تمام امصار و دیار میں اس جیسے وفا شعار خدمت گزار میسر آتے رہیں۔ (آمین)

اس کی خدمات اس نوعیت کی ہیں کہ کبھی کبھی یوں محسوس ہوتا ہے احمد تیجان ابھی زندہ ہے اور ادھر ہی کہیں ہے۔ مگر حقیقت ہے کہ وہ جا چکا ہے۔ حضرت مصلح موعود کے ایک شعر کے ساتھ ایک بار پھر اسے الوداع کہتا ہوں۔

ہے حکم تمہیں گھر جانے کا اور ہم کو ابھی کچھ ٹھہرنے کا
تم ٹھنڈے ٹھنڈے گھر جاؤ ہم پیچھے پیچھے آتے ہیں

راشد احمد دھیڑوی صاحب

لہسن کی افادیت

لہسن کی ناخوشگوار بو سے تو ہر کوئی واقف ہے۔ لیکن یہی لہسن اپنے اندر کون کون سی خصوصیات رکھتا ہے؟ اور انسان کے لئے اس میں قدرت نے کس قدر فوائد جمع کر رکھے ہیں۔ اس بارے میں بہت کم لوگ جانتے ہیں اگر سب لوگوں کو اس کی اصل حقیقت اور فوائد کا علم ہو جائے تو سب اس کا بے دریغ استعمال شروع کر دیں۔ لہسن کے بارے میں کی جانے والی حالیہ تحقیق نے اس کی افادیت میں پہلے سے بڑھ کر اضافہ کر دیا ہے۔

محققین کے مطابق لہسن میں جراثیم کش Anti becterial اجزا کی کثیر مقدار موجود ہے اور اس کا استعمال مختلف امراض یا انفیکشن میں انتہائی مفید ثابت ہوتا ہے۔ خاص طور پر یہ امراض قلب میں فشار خون (Lower Blood Pressur) شریانوں میں خون کا انجماد، معدے اور بڑی آنت کے کینسر تک کے خلاف لڑنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ لہسن میں ہمارے تصور سے بھی زیادہ جراثیم کش اجزا پائے جاتے ہیں۔ جو تپ دق، سل، ہیضہ، مروڑ، دماغ کی سوزش وغیرہ کے 72 فیصد انفیکشن میں انتہائی موثر ثابت ہوئے ہیں۔

لہسن میں کرم کش (Antiseptic) اور جراثیم کش (Anti Biotic) اجزا کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے جو امراض قلب، گیس اور کینسر کی روک تھام کرتا ہے اس کی ناخوشگوار بو کی وجہ سلفر ہے۔ جس کی کثیر مقدار اس میں موجود ہے۔

محققین کے مطابق روزانہ صبح کے وقت لہسن کے 3 جوئے کھانے سے کولیسٹرول کی سطح میں حیرت انگیز حد تک کمی آتی ہے۔ بھارت کے شہر ممبئی میں دو ماہ تک 50 افراد کو روزانہ 3 جوئے لہسن کے کھلائے گئے دو ماہ بعد ان کا کولیسٹرول 10 سے پندرہ فیصد تک کم ہو گیا۔

ماہرین کا کہنا ہے کہ لہسن میں 6 ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جن کا کام ہی جسم میں کولیسٹرول کی سطح کم کرنا ہے یہی نہیں بلکہ لہسن شریانوں میں خون کے Clot بننے سے روکتا ہے اور دوران خون کو بھی درست رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کم فشار خون کے مرض میں اس کا استعمال مفید رہتا ہے۔ مطالعہ سے یہ بھی ثابت ہوا ہے کہ لہسن کا پانی انسانی جسم میں موجود انتڑیوں پر پلیک (Plaque) جمنے نہیں دیتا بلکہ ان پر جمی ہوئی پلیک کی صفائی کرتا ہے جس کے باعث مستقبل میں انتڑیوں کے خراب ہونے کے امکانات انتہائی کم ہو جاتے ہیں۔

اس کے علاوہ یہ خون کی شریانوں کو پھیلا دیتا ہے جس سے خون کا بہاؤ تیز ہو جاتا ہے۔

لہسن کی ایک بڑی خوبی اس میں مانع تکسید (Anti-Oxidants) اجزاء کثیر مقدار میں پائے جاتے ہیں اس لئے سانس اور پھیپھڑوں کے امراض میں بھی فائدہ دیتا ہے اس میں ایڈینوں سائن (ایڈینسین رائبوز اور تین تین فاسفیٹ گروپوں پر مشتمل مرکب) بھی موجود ہوتا ہے اور اس کا کام پٹھوں کو سکڑنے سے بچانا ہوتا ہے۔

ماہرین صحت کے مطابق کچا اور پکا ہوا لہسن کھانا دونوں حالتوں میں مفید ہے تاہم کچا لہسن زیادہ موثر ہے۔ معدے اور بڑی آنت کے امراض میں بھی لہسن کا استعمال فائدہ دیتا ہے۔

جرمنی کے محققین کے مطابق لہسن میں ایک اجونی کمپاؤنڈ (Ajoeni Compound) بھی پایا جاتا ہے جو کینسر کی روک تھام کرتا ہے۔

بھارت کی جی، بی پنت یونیورسٹی آف ایگریکلچر اینڈ ٹیکنالوجی میں ہونے والی تحقیق کے مطابق لہسن بعض زہریلے اثرات کا توڑ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ نظام ہضم کے لئے بھی بہترین چیز ہے یہ جسم کے مضر صحت زہریلے مادوں کے اخراج میں مدد دیتا ہے۔

بدہضمی کی شکایت کی صورت میں ایک کپ پانی یا ابلتے ہوئے دودھ میں 3 جوئے لہسن پیس کر پینے سے بدہضمی جاتی رہتی ہے۔ لہسن میں چونکہ (Anti Septic) اجزاء پائے جاتے ہیں اس لئے یہ معدہ، انتڑیوں اور بعض دیگر امراض کے انفیکشن میں موثر ثابت ہوتا ہے۔ اس کی سب سے اچھی بات یہ ہے کہ اس کے کھانے سے انسانی صحت پر کسی قسم کے بھی مضر اثرات مرتب نہیں ہوتے۔ ٹھنڈ لگنے یا شدید کپکپی کی صورت میں بھی اس کا استعمال مفید ہے۔ سانس کی تکلیف کے دوران ایک چائے کا چمچ موٹا موٹا کوٹ لیں اور اسے ایک کپ پانی میں ڈال کر ابلنے کے لئے رکھ دیں اور برتن کا منہ کھلا رکھیں جب ابلنے کے قریب ہو تو آنچ بند کر دیں اور برتن کو ڈھانپ دیں 5 منٹ کے بعد نیم گرم پانی استعمال کریں۔ یہ پانی سانس کی تکلیف کے علاوہ کھانسی، معدے، بلغم اور بدہضمی وغیرہ میں مفید ہے۔ لہسن کا پانی ہاتھ پاؤں اور پیر پر مل کر سونے سے مچھر اور کھٹمل وغیرہ قریب نہیں آتے۔

الغرض قدرت نے اس میں یقیناً اور بھی بے شمار فوائد رکھے ہوں گے لیکن ان تک انسان کی تحقیق ابھی ممکن نہیں ہوئی لہٰذا اس کی ناگوار بو پر ہرگز نہ جائیں بلکہ یہ دیکھیں کہ اسے کھانے سے آپ کی صحت کو کتنا فائدہ ہے۔ اگر صحت مند جسم کے مالک بننا چاہتے ہیں تو ضرور اس کا استعمال باقاعدگی سے ابھی سے شروع کر دیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75751 میں موناصدف

بنت غلام رسول قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 700-2 گرام مالیتی -/3400 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1550 روپے ماہوار بصورت ٹیوشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ موناصدف۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد وصیت نمبر 41845 گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد وصیت نمبر 40132

مسل نمبر 75752 میں زاہد تنویر

ولد غلام رسول قوم کھوکھر جٹ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد تنویر۔ گواہ شد نمبر 1 حمید احمد وصیت نمبر 20931 گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801

مسل نمبر 75753 میں غلام فرید

ولد محمد رفیق قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیولیبر کالونی کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4440 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام فرید۔ گواہ شد نمبر 1 احسن احمد وصیت نمبر 30778۔ گواہ شد نمبر 2 رشید احمد تبسم ولد محمد صادق

مسل نمبر 75754 میں مبشر احمد گوندل

ولد محمد رفیق گوندل قوم گوندل پیشہ ملازمت عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سائیٹ ایریا کوٹری ضلع جامشورو بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/13000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد گوندل۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد تبسم وصیت نمبر 33801 گواہ شد نمبر 2 حمید احمد وصیت نمبر 20931

مسل نمبر 75755 میں محمد اقبال گورگیج

ولد نعمت اللہ گورگیج قوم گورگیج پیشہ کاشتکاری عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-6-07 میں وصیت کرت ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ مالیتی -/120000 روپے (2) مکان ایک کمرہ مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے بصورت کاشتکاری مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعمت اللہ وصیت نمبر 25012۔ گواہ شد نمبر 2 سلطان احمد ولد نعمت اللہ گورگیج

مسل نمبر 75756 میں غلام سرور

ولد محمد عیسٰی قوم گورگیج پیشہ زمیندارہ عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گورگیج ضلع قمبر شہداد کوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 12-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 2/1 5 ایکڑ دیھ پوٹھ ضلع قمبر شہدادکوٹ مالیتی -/450000 روپے (2) مکان مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/60000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام سرور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عیسٰی وصیت نمبر 53963۔ گواہ شد نمبر 2 شبیر احمد وصیت نمبر 53964

مسل نمبر 75757 میں اظہر اقبال سیفی

ولد نور محمد نسیم سیفی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راشد آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) دو پلاٹ 10-10 مرلہ واقع لاہور (جن کی بالاقساط ادائیگی جاری ہے)(2) کار مالیتی اندازاً -/175000 روپے (3) ترکہ والد مکان کا حصہ (اس میں 4 بھائی ایک بہن حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہر اقبال سیفی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ولد نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فاتح محمود ولد محمود احمد

مسل نمبر 75758 میں محمودہ روحی

زوجہ اظہر اقبال سیفی قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن راشد آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 8 تولے مالیتی اندازاً -/112000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمودہ روحی سیفی۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر اقبال سیفی خاوند موصیہ

مسل نمبر 75759 میں محمد صدیق

ولد چوہدری خان محمد قوم بندیشہ پیشہ......عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شہباز کالونی ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان برقبہ 2200 مربع فٹ واقع بشیر آباد مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) ترکہ والد مرحوم زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ کا حصہ (جس میں والدہ 5 بھائی 2 بہنیں حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد مربی سلسلہ وصیت نمبر 28778۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الحئی صادق ولد محمد صدیق

مسل نمبر 75760 میں محمد اسد اللہ

ولد محمد عبداللہ (مرحوم) قوم جٹ پیشہ زمینداری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 14 ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ ضلع بدین مالیتی -/1400000 روپے (2) ٹریکٹر مالیتی -/150000 روپے (3) 2 عدد بھینس اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) مکان مالیتی -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے بصورت زمیندارہ مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد اسد اللہ ۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ خاصخیلی ولد علی گُل

مسل نمبر 75761 میں صبیحہ اسد

زوجہ محمد اسد اللہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 01-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8 ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ مالیتی -/800000 روپے (2) طلائی زیور 3 تولے مالیتی -/40000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/12000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/18000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔صبیحہ اسد ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔گواہ شد نمبر 2 محمد اسد اللہ خاوند موصیہ

مسل نمبر 75762 میں نادیہ اسد

بنت محمد اسد اللہ قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی انگوٹھی اندازاً مالیتی -/1500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ نادیہ اسد۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ خاصخیلی ولد علی گُل

مسل نمبر 75763 میں نصرت جہاں

بیوہ مختار احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 4 ایکڑ واقع کوٹ احمدیہ ضلع بدین مالیتی -/400000 روپے (2) طلائی زیور ساڑھے تین تولے مالیتی اندازاً -/50000 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت پنشن خاوند (مرحوم) مل رہے ہیں اور مبلغ -/10000 روپے آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔نصرت جہاں ۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء اللہ خاصخیلی ولد علی گُل

مسل نمبر 75764 میں غالب احمد

ولد امتیاز احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سنجر چانگ ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ غالب احمد۔گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ خاصخیلی معلم سلسلہ ولد علی گل خاصخیلی ۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد ولد ماسٹر غلام رسول

مسل نمبر 75765 میں طارقہ محمود

زوجہ مرزا محمود احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بشیر آباد ضلع ٹنڈوالہ یار بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ طارقہ محمود۔گواہ شد نمبر 1 سلیم الدین احمد مربی سلسلہ ولد رشید احمد ملک ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمود احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 75766 میں طاہرہ ثمینہ

زوجہ ملک مصدق احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد کالونی رکھ چراگاہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-12-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 100-68 گرام مالیتی 80356 روپے (3) حق مہر -/25000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ ۔ طاہرہ ثمینہ ۔ گواہ شد نمبر 1 سردار احمد ناگی معلم سلسلہ ولد شبیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن اطہر وصیت نمبر 26333

مسل نمبر 75767 میں محمد نذیر

ولد محمد یار قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ادرحمہ ضلع سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 02-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/24000 روپے سالانہ بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد نذیر۔ گواہ شد نمبر 1 متین احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 39218۔گواہ شد نمبر 2 ناصر اقبال وصیت نمبر 34240

مسل نمبر 75768 میں Ahmad Zaheer

ولد Md Kaisar Alam قوم...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ahmad Zaheer گواہ شد نمبر 1 Mohammad Enamul Habib ۔گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ahea

مسل نمبر 75769 میں

Mohammad Ahasnuzzaman

ولد Rafizuzzaman قوم...... پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے

مبلغ-/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mohammad Ahsanuzzaman ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 Ashikur Rahman

مسل نمبر 75770 میں

Ashiqur Rahman Mushfique

ولد Mobasherur Rahman قوم...... پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت ...... ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/TK15000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Ashikur Rahman ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 75771 میں Nawshad Ahmad

ولد Abu Naser قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Nawshad Ahmad گواہ شد نمبر 1 Ashikur Rahman گواہ شد نمبر 2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر 75772 میں Farhad Ahmad

ولد Abu Naser قوم...... پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK9000 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Farhad Ahmad ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 Ashikur Rahman

مسل نمبر 75773 میں

Hosne Mobarak Sakeb

ولد MD Mosharraf Hosain قوم...... پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Hosne Mobarak Sakeb ۔گواہ شد نمبر 1 محمد مطیع الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 عبید الرحمٰن

مسل نمبر 75774 میں Sohel Ahmed

ولد Shafique Ahmed قوم...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK3000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sohel Ahmed ۔گواہ شد نمبر 1 Maridul Islam گواہ شد نمبر 2 MD Eaolarish Ahmed

مسل نمبر 75775 میں محمد المحمود

ولد محمد اشرف الدین قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 30 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/9 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK25000 ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/9 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ محمد المحمود ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 عاشق الرحمٰن

مسل نمبر 75776 میں

Sayed Mohammad Shehabuddin

ولد Late Sayed Hafez Abul Kalam قوم...... پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت 1991ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) D.P.H مالیتی -/TK25000 ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK5700 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sayed Mohammad Shehabuddin ۔گواہ شد نمبر 1 Mohammad Ali ۔گواہ شد نمبر 2 Mohammad Zahidul Hoque

مسل نمبر 75777 میں خالد احمد

ولد شاہد احمد قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1500 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ خالد احمد ۔گواہ شد نمبر 1 Maridul Islam ۔گواہ شد نمبر 2 Mahmud Ahmad Sumon

مسل نمبر 75778 میں طارق احمد

ولد محمد عبد الجلیل قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK1000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ طارق احمد ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 Ashikur Rahman

مسل نمبر 75779 میں عمران احمد چوہدری

ولد مطاہر احمد چوہدری قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت 1992ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK2000 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عمران احمد چوہدری ۔گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی ۔گواہ شد نمبر 2 محمد احسان الحبیب

مسل نمبر 75780 میں محمد بلال احمد

ولد محمد منیر الحق قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK39200 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں

۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد بلال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 معصوم احمد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ahea Akanda

مسل نمبر 75781 میں

Muhammad Nurul Islam Mithu

ولد Muhammad Amir Khasru قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین مالیتی TK800000/- (2) D.P.S مالیتی TK70500/-۔ اس وقت مجھے مبلغ TK30000/- ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Muhammad Nurul Islam Mithu۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان الحبیب گواہ شد نمبر 2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر 75782 میں Bashir Ahmed

ولد Marhum SeraJuddin قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 64 سال بیعت 1989ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ (1) زمین مالیتی TK1200000/- (2) بینک بیلنس TK2020000/- اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Bashir Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 Mohammad Tahidur Rahman۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Abubakar Akanda

مسل نمبر 75783 میں

Shah Nazir Ahmed

ولد Late Shah Akil Ahmad قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK6500/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shah Nazir Ahmad۔ گواہ شد نمبر Jewel Rana۔ گواہ شد نمبر 2 Mohammad Ashikur Rahman

مسل نمبر 75784 میں محمد عبدالرحیم

ولد مقبول حسین قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3179/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عبدالرحیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد زاہد الحق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد ابوبکر

مسل نمبر 75785 میں

Mohammad Shahan Shah Azad(Zumman)

ولد A.K.M Ataur Rahman قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت 1993ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK21700/- ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Mohammad Shahan Shah Azad(Zumman)۔ گواہ شد نمبر 1 عاشق رحمٰن گواہ شد نمبر 2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر 75786 میں

A.F.M Nasir ud Din

ولد MD Faiz ud Din قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت 2005ء ساکن بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ TK3000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ A.F.M Nasir ud Din۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالاول خان۔ گواہ شد نمبر 2 معصوم احمد قریشی

مسل نمبر 75787 میں اظہار نواب

ولد ضیاء محمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اظہار نواب۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد گوکہ معلم سلسلہ ولد عبدالحئی گوکہ

مسل نمبر 75788 میں زین ضیاء

بنت ضیاء محمد قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 71 جنوبی ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زین ضیاء۔ گواہ شد نمبر 1 افضل محمود مربی سلسلہ ولد محمود احمد مبشر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد گوکہ ولد عبدالحئی گوکہ

مسل نمبر 75789 میں عذرا اختر

زوجہ منیر احمد جاوید قوم سراجٹ پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 128/15L ٹینڈر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 80 تولے مالیتی -/1090000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا اختر۔ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود ولد چوہدری عبدالغفور۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اختر ولد چوہدری دوست محمد بھلر

مسل نمبر 75790 میں مدثر احمد بسرا

ولد منور احمد بسرا قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد بسرا۔ گواہ شد نمبر 1

نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر وصیت نمبر 32380

مسل نمبر 75791 میں وقاص احمد رزاق

ولد رزاق احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تاجپورہ سکیم لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقاص احمد رزاق۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096 گواہ شد نمبر 2 طلحہ نصیر وصیت نمبر 32379

مسل نمبر 75792 میں مظہر الحق

ولد محمد انوار الحق قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مسلم آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مظفر الحق۔گواہ شد نمبر 1 محمد انوار الحق والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 نور الحق مظہر وصیت نمبر 17328

مسل نمبر 75793 میں مبشر احمد شاہد

ولد چوہدری عبد الحمید قوم کمبوہ پیشہ پرائیویٹ عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیوسمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیتی -/28000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/21000 روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبشر احمد شاہد۔گواہ شد نمبر 1 محمد حفیظ وصیت نمبر 30801۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد وصیت نمبر 46012

مسل نمبر 75794 میں امۃ المتین

زوجہ چوہدری راشد محمود قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے مالیتی اندازاً-/45000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔امۃ المتین۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد نعیم ولد چوہدری محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 عطاء البصیر فیصل ولد عبد القدیر فیاض

مسل نمبر 75795 میں صبغۃ اللہ

ولد عصمت اللہ خان قوم لودھی پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صبغۃ اللہ۔گواہ شد نمبر 1 قمر رشید ولد رشید احمد۔گواہ شد نمبر 2 رشید احمد پٹواری ولد محمد عبد اللہ

☆......☆......☆

قرآن کلاس جاری ہے

مکرم عبد الشکور صابر صاحب نے خان ماڈل کالونی فیصل آباد میں وقف عارضی کی وہ اپنی رپورٹ میں لکھتے ہیں۔کہ 10 انصار اور 14 خدام کی صحت تلفظ کے لحاظ سے درستی کرنے کی توفیق ملی۔7 بچوں اور 4 بچیوں نے ناظرہ قرآن کا سلسلہ جاری رکھا۔ایک بچی نے قاعدہ یسرنا القرآن شروع کیا۔دوستوں نے فیصلہ کیا کہ وہ قرآن کلاس کو آئندہ بھی باقاعدگی سے جاری رکھا جائے گا۔خاکسار نے خود بھی بہت فائدہ اٹھایا۔نماز تہجد کی باقاعدگی میں بہتری آئی۔وقت پر مرکز نماز میں اپنی نماز پڑھنے کا موقع ملتا رہا۔قرآن باترجمہ اور صحت تلفظ کے سلسلہ میں اپنے گھر پر بچیوں کیلئے قرآن کلاس لگانے کا عزم پیدا ہوا۔اپنے گھر میں مالی لحاظ سے خدا تعالیٰ کے فضلوں کی نمایاں آمد کا سلسلہ بھی دیکھا۔

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن و وقف عارضی مجلس انصار اللہ پاکستان)

اعلان دار القضاء

(مکرم شاہد لطیف صاحب ترکہ محمد لطیف مرزا صاحب)

مکرم شاہد لطیف صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد صاحب مکرم محمد لطیف مرزا صاحب ولد غلام نبی سگر امرتسری صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام ایک قطعہ 29/21 دار الرحمت شرقی ربوہ ہے۔میں اپنے شرعی حصہ سے اپنے بھائی مکرم طارق لطیف مرز اصاحب کے حق میں دستبردار ہوتا ہوں۔جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔مکرمہ رشیدہ لطیف صاحبہ بیوہ
2۔مکرمہ شاہدہ مجید صاحبہ بیٹی
3۔مکرمہ عارفہ جمیل صاحبہ مرحومہ کے ورثاء مندرجہ ذیل ہیں۔

i۔عارف جمیل صاحب ii۔آصف جمیل صاحب iii۔عاطف جمیل صاحب iv۔عاکف جمیل صاحب v۔عاوف جمیل صاحب vi۔مریم جمیل صاحبہ۔مرحومہ کے چھ وارث ہیں۔

4۔مکرم شاہد لطیف صاحب مرزا 5۔فریدہ سمیع صاحبہ 6۔مکرم طارق لطیف مرزا صاحب 7۔سمیرا سلیمان صاحبہ 8۔نبیلہ سلیم صاحبہ 9۔عابدہ بلال صاحبہ

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دار القضاء ربوہ)

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

سمالی لینڈ میں خون سے گلستان احمدیت کی آبیاری

علامہ حضرت حافظ روشن علی صاحب کے بھائی حضرت ڈاکٹر رحمت علی صاحب کو یہ اعزاز حاصل ہوا کہ آپ نے حضرت صاحبزادہ سید عبد اللطیف صاحب رئیس اعظم خوست کے صرف پانچ چھ ماہ بعد سمالی لینڈ میں حق وصداقت کے لئے 10 جنوری 1904ء کو اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا۔

بنا کردند خوش رسمے بخاک و خون غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

اس سانحہ دلربا کے تعلق میں حضرت ڈاکٹر ممتاز علی خاں صاحب اسسٹنٹ ہاسپٹل بربرانے مرکز احمدیت قادیان میں تحریر فرمایا:-

”یہ عاجز نہایت ہی افسوس کے ساتھ عرض پرداز ہے کہ مورخہ 10 جنوری 1904ء کی جدبالی لڑائی میں (جس میں عاجز اور ڈاکٹر صاحب بھائی صاحب جمن خان صاحب بھی شامل تھے) ہمارے محسن و مربی بھائی صاحب اور محترم بزرگ یعنی ڈاکٹر رحمت علی صاحب دشمن کے ہاتھ سے (قربان) ہو کر داخل جنت ہوئے۔حیف صد حیف دشمن کے نہایت ہی قریب آ جانے کے باعث سمالی انفنٹری بھاگ پڑی اس وقت آپ کے شکم میں گولی لگی۔کچھ دیر بعد آپ گھوڑے پر سوار نہ رہ سکے۔ اور گر پڑے۔ تب دو زانو............بیٹھ کر کلمہ شہادۃ بآواز بلند ورد زبان رکھا......دشمن نے بھالوں سے ہلاک کیا۔ وہاں ہی آپ کے نمک حلال وفادار سمالی اردلی نے اپنے آقا پر جان فدا کی۔اللہ تعالیٰ ان کو غریق رحمت کرے اور پس ماندگان کو صبر جمیل بخشے آمین۔ثم آمین۔

ان کا انگریز ڈاکٹر صاحب لیفٹیننٹ یورپین بھی وہاں ہی مارا گیا۔لڑائی 11 بجے تک ہوتی رہی ہزار کوشش کی کہ نعش مبارک کو لا کر دفن کریں لیکن اللہ تعالیٰ کو یہ منظور نہ تھا۔ڈاکٹر جمن خان صاحب نے اپنے افسروں کو کہہ کر نعش منگانے کی کوشش کی۔میں نے اپنے افسروں سے کہہ کر معاملہ اپنے جنرل صاحب تک پہنچایا۔آخر ایک پارٹی آپ کو لانے کے لئے گئی مگر افسوس کہ وہاں پر ہی دفن کر آئے۔اور ہم جنازہ سے بھی محروم رہے افسوس صد افسوس۔محترم ومرحوم بھائی صاحب جماعت کے گراں بہا اور اولو العزم جان نثار تھے آپ کی وفات حسرت آیات البدر والحکم میں شائع کر کے احمدی جماعت سے نمازہ جنازہ کی درخواست کی جاوے۔تو از حد عنایت ہوگی۔جو صدمہ ہم چند احمدی برادران کو گزرا ہے وہ تحریر سے باہر ہے (۔) سمالی لینڈ کے سب احمدی جماعت کی طرف سے آنصاحب کے پس ماندگان کے ساتھ دلی ہمدردی اور اظہار تاسف بھی تحریر فرماویں۔حضرت اقدس کی خدمت میں دعائے مغفرت کے لئے عرض کریں۔زیادہ نیاز یکے از عاجزان خاکسار ممتاز علی خان ہاسپٹل اسسٹنٹ از بربرا

(بدر 10 فروری 1904ء صفحہ 7)

خبریں

سکاٹ لینڈ یارڈ تحقیقات پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کے قتل کی تحقیقات کرنے والی سکاٹ لینڈ یارڈ کی ٹیم نے صدارتی کیمپ آفس راولپنڈی میں صدر مشرف سے ملاقات کی اور محترمہ کے قتل کی تحقیقات کے حوالے سے اب تک جو پیش رفت ہوئی ہے اس بارے آگاہ کیا۔

گندم، آٹا ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا حکم کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی نے عوام کو آٹے کی فراہمی میں درپیش مشکلات پر سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ وفاقی اور صوبائی اداروں کو حکم دیا ہے کہ وہ گندم اور آٹا ذخیرہ کرنے والوں کے خلاف بلا امتیاز سخت کارروائی کریں۔ کابینہ کی اقتصادی رابطہ کمیٹی کا اجلاس نگران وزیر اعظم محمد میاں سومرو کی زیر صدارت ہوا۔

ایٹمی اثاثے محفوظ ہیں دفتر خارجہ کے ترجمان محمد صادق نے کہا ہے کہ پاکستان کے ایٹمی اثاثے مضبوط ہاتھوں میں ہیں۔ امریکی صدارتی امیدواروں کے پاکستانی ایٹمی اثاثوں کے حوالے سے بیانات کی کوئی اہمیت نہیں، کسی بھی غیر ملکی فوج کو پاکستان میں دہشتگردی اور انتہا پسندی کے خلاف جاری کارروائیوں میں حصہ لینے کی اجازت نہیں دے سکتے۔

ملک کے بیشتر حصوں میں بارش اور برفباری اہم شاہراہیں بند ربوہ اور لاہور سمیت ملک کے طول وعرض میں بارش اور پہاڑی علاقوں میں شدید برفباری کا سلسلہ جاری ہے جس کے باعث سردی کی شدت میں اضافہ ہونے کے ساتھ لکڑی، کوئلہ، گیس کی قلت ہوگئی ہے۔ دوسری جانب چترال میں سکاؤٹس چیک پوسٹ پر برفانی تودہ گرنے سے 7 اہلکار جاں بحق ہوگئے۔ جبکہ برفباری سے کوئٹہ چمن شاہراہ کاغان سے ناران جانے والی شاہراہ، لواری ٹاپ اور دیگر اہم سڑکیں بند ہوگئی ہیں۔

مکرم ڈاکٹر ملک نسیم اللہ خان صاحب

بچوں میں ہیموفیلیا کی بیماری

ہیموفیلیا ایک ایسی بیماری ہے۔ جس میں خون جمنے کا عمل مکمل نہیں ہوتا۔ یادر ہے کہ قدرتی طور پر خون میں چند منٹوں کے اندر جمنے کی صلاحیت موجود ہوتی ہے۔ لہٰذا ایسے مریضوں میں زخم لگنے کے بعد خون مسلسل بہتا رہتا ہے۔ لیکن چونکہ مریض کے جسم میں خون جمنے کی صلاحیت پیدائشی طور پر نہیں ہوتی۔ نتیجتاً زیادہ خون بہہ جانے کے باعث صورت حال تشویشناک ہوجاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ دیہی علاقوں میں مرض کے متعلق معلومات نہ ہونے کے سبب اکثر ایسے بچوں کا خیال نہیں رکھا جاتا اور وہ ابتدائی عمر ہی میں انتقال کر جاتے ہیں۔ ایسے واقعات اکثر ختنوں کے دوران ہوتے ہیں۔ جس میں خون جم کر بند نہیں ہو پاتا اور خون کے مسلسل اخراج سے بچے انتقال کر جاتے ہیں۔ ترقی یافتہ ممالک میں ایسے ہیموفیلیا کے مریض بچوں کے علیحدہ سکول ہوتے ہیں۔ جہاں فرنیچر اور کھیلنے کا سامان حتی کہ سارا ماحول ایسا بنایا جاتا ہے کہ بچہ کو معمولی سا بھی زخم نہ ہونے پائے۔ اس مرض کے متعلق ایک دلچسپ امر یہ ہے کہ اس بیماری میں کیریر (Carrier) یعنی وہ افراد جو اپنے اندر کوئی مخصوص جین (Gene) رکھتے ہیں، ہوتی ہیں۔ یعنی وہ اپنے اندر یہ جین رکھتی ہیں۔ لیکن خود متاثر نہیں ہوتی۔ بلکہ اپنے بیٹوں کو منتقل کرتی ہیں۔ البتہ بیٹیوں (Girls) کو کیریر بناتی ہیں۔

اس طرح کی ایک مثال خاص قسم کی خشک جلد رکھنے والے افراد ہیں۔ جن کی جلد دیکھنے میں مچھلی کی کھال کی طرح چھلکوں والی اور بے حد خشک ہوتی ہے۔ یہ چھلکے جسامت میں بڑے اور بہت خشک ہوتے ہیں۔ اس طرح کی کیفیت میں بھی خاتون خود متاثر نہیں ہوتی۔ بلکہ اس مرض کی کیریر ہوتی ہے اور اس کے ہاں پیدا ہونے والے لڑکے اس بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔ جبکہ لڑکیاں کیریر ہوتی ہیں۔ مگر مزید متاثرہ لڑکوں کی نسل میں کوئی لڑکا متاثر نہیں ہوتا۔ اس لئے وہ صرف وائی کرموسوم ہی منتقل کرتا ہے۔ البتہ پیدا ہونے والی ساری لڑکیاں بیماری کی کیریر ضرور ہوتی ہیں (کیونکہ ایکس انہیں وراثت میں ملتا ہے) اس صورتحال میں مونث (خاتون) بیماری سے متاثر ہوسکتی ہے۔ وہ بھی اس صورت میں جبکہ شادی دو قریبی رشتے داروں (فرسٹ کزن) کے درمیان ہو اور ان میں سے خاتون کیریر ہو۔ جبکہ مرد بیماری سے متاثر ہو اگر اس نے بھی ایک خاتون کیریر کے ہاں جنم لیا ہو۔ یا دوسرے الفاظ میں اس کو وراثت میں ملنے والی یہ بیماری اپنے دونوں متاثرہ والدین کی بدولت ہو۔ جو کہ پہلے ہی ایک متاثرہ خاندان سے تعلق رکھتے ہوں۔ موجودہ دور میں ایسے بایوکیمیکل ٹیسٹ موجود ہیں۔ جن کی مدد سے ایسی کسی کیریر خاتون کی نشان دہی ہوسکتی ہے۔ کہ جس کے کروموسومز (Chromosomes) میں ایسے جین موجود ہوں۔ جو کہ اس نوعیت کی بیماریوں کے پھیلاؤ کا سبب بن سکتے ہیں۔ جیسے ہیموفیلیا یا اسی قبیل کی دیگر بیماریاں وغیرہ۔

اگر کسی موروثی بیماری کا اندیشہ ہو تو بچے اور بچی کے شادی سے قبل ڈاکٹری مشورہ سے مناسب ٹیسٹ کروالئے جائیں۔ تاکہ تھیلیسیمیا، ہیموفیلیا اور اسی طرح کی دوسری موروثی بیماریوں کے جین کی موجودگی کا پہلے ہی پتہ چل جائے اور بعد کی پیچیدگیوں اور پریشانیوں سے بچا جاسکے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں میڈیکل سائنس کے جدید اصولوں پر عمل کرنے کی توفیق دے اور ہماری جماعت کی آئندہ آنے والی نسل صحت مند وتوانا اور موروثی بیماریوں سے پاک ہو۔ نیز ذہین، زندگی والی اور دینی جذبے سے سرشار ہو۔ آمین

ربوہ میں طلوع وغروب 10 جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:16
غروب آفتاب	5:24

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایاجات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

حبوب مفید اٹھرا
چھوٹی ڈبی -/60 روپے
بڑی ڈبی -/240 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

"لاعلاج" مریضوں کا علاج
جدید ہومیوپیتھی کورس کیجئے
ہومیوڈاکٹر پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی نور ربوہ
047-6212694/0334-6372030

النصرت ٹریڈرز
امپورٹ، ایکسپورٹ کا بااعتماد ادارہ
042-7831106,6117231
4 کالج بلاک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

فروٹ اینڈ ویجیٹیبل کمیشن ایجنٹس
YI ٹریڈ مارک
طالب دعا: محمد رزاق، محمد یعقوب، محمد الیاس
دکان 142، سیکٹر آئی الیون فور، ہول سیل ویجی ٹیبل مارکیٹ۔ اسلام آباد
Shop:4441379, Off:4438142-3 Res:4842723
رزاق: 0300-5282738 الیاس: 0300-9724010

MB/FD-10/FR